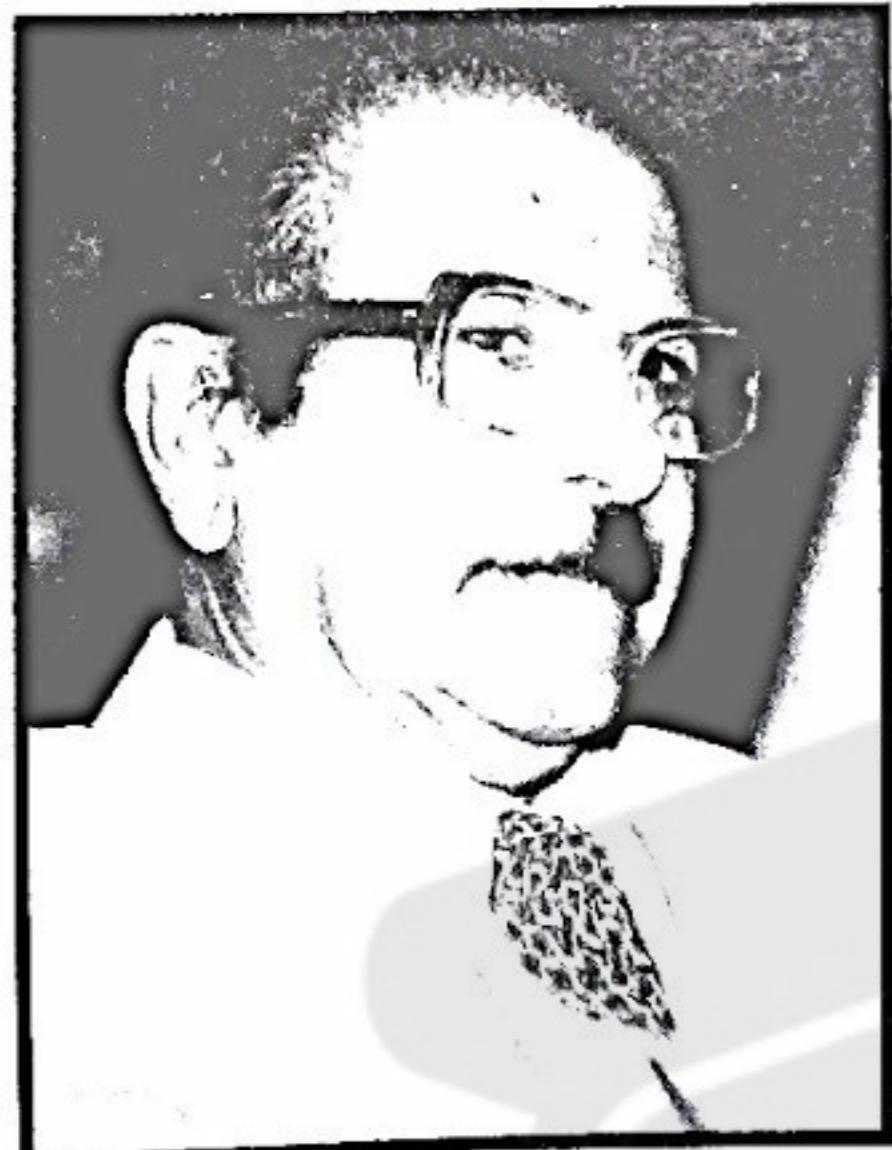


ڈاکٹر نبی بخش خان بلوچ

ولادت: 1917ء ☆ وفات: 2011ء



ڈاکٹر نبی بخش خان بلوچ سندھ کے ایک گاؤں جعفر خان لغاری، ضلع سانگھڑ میں پیدا ہوئے۔ آپ ابھی چھٹے مہینے کے تھے کہ والد کا انتقال ہو گیا۔ آپ کی تربیت والدہ اور چچائے کی۔ انہوں نے ایم۔ اے۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے اور ایجوکیشن میں پی۔ ایچ۔ ڈی۔ کولمبیا یونیورسٹی سے کیا۔

ڈاکٹر صاحب نے قیام پاکستان کے بعد علامہ آئی۔ آئی۔ قاضی کی سربراہی میں ”یونیورسٹی آف سندھ“ کی ترقی اور تعمیر میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے ”اردو سندھی لغت“ اور ”سندھی اردو لغت“ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان کے ساتھ تیار کی۔ انہوں نے شاہ عبداللطیف بھٹائی پر تحقیقی مجلے، سندھی موسیقی، سندھی ادب کی تاریخ اور لوک ادب پر کتابیں لکھیں۔ وہ نہ صرف سندھی بلکہ انگریزی، عربی، فارسی، سرائیکی اور اردو کے بھی ماہر تھے۔

سندھ کے اس عظیم فرزند کوان کی وصیت کے مطابق یونیورسٹی آف سندھ میں علامہ آئی۔ آئی۔ قاضی کی قبر کے برادر فن کیا گیا۔ موجودہ کہانی ”سیانا بادشاہ“ آپ کی تحریر کردہ کتاب ”لوک کہانیاں“ سے مل گئی ہے۔

مختصر تعارف

ڈاکٹر نبی بخش خان بلوچ سندھ کے ایک عظیم فرزند تھے۔ انہوں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے ایجوکیشن میں پی۔ ایچ۔ ڈی۔ کی۔ ڈاکٹر صاحب نے قیامِ پاکستان کے بعد علامہ آئی آئی قاضی کی سربراہی میں یونیورسٹی آف سندھ کی ترقی اور تعمیر میں اہم کردار ادا کیا۔ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان کے ساتھ مل کر ”اردو سندھی لغت“ اور ”سندھی اردو لغت“ تیار کی۔ کئی تحقیقی کتابیں اور مجلے بھی لکھے۔

مرکزی خیال

”سینا بادشاہ“ ڈاکٹر نبی بخش خان بلوچ کی کتاب ”لوک کہانیاں“ میں سے ایک کہانی ہے جس کا ترجمہ ڈاکٹر سعدیہ نیم آر استاج نے کیا۔ اس کا مرکزی خیال ایک ساہوکار اور اس کے چار بیٹوں کے گرد گھومتا ہے۔ ساہوکار مرتبے وقت اپنی دولت کو انصاف سے تقسیم کر کے اپنے چار بیٹوں میں تقسیم کر دیتا ہے تاکہ وہ اس کے مرنے کے بعد دولت کے لئے جھگڑا نہ کریں۔ جب اس کے بیٹوں کو اس کی تقسیم سمجھ میں نہیں آتی تو وہ ملک کے داشمن بادشاہ سے مدد لیتے ہیں جو اس معہ کو حل کرتا ہے۔

خلاصہ

ایک ساہوکار کے پاس بہت دولت تھی۔ اس کے چار بیٹے تھے۔ موت کے قریب وہ یہ سوچ کر کہ کہیں میرے مرنے کے بعد میرے بیٹے دولت کے لئے آپس میں نہ لڑیں، اپنی ملکیت کو چار دیگروں میں ڈال کر اپنی چار پائی کے پایوں کے نیچے دلن کر دیتا ہے اور بیٹوں سے کہتا ہے کہ ایک ایک پایا اپنے لئے منتخب کر لیں اور جو کچھ اس کے نیچے ہے وہ اسی کا ہے لہذا

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

میرے مرنے کے بعد دولت کے لئے آپس میں نہ لڑنا۔ اس کے بیٹے بخوبی و رضا قرعد اندازی کر کے اپنا اپنا پایہ مقرر کر لیتے ہیں۔ ساہوکار کے مرنے کے بعد جب چاروں بیٹے پايوں کے بیچ میں کھو دتے ہیں تو چار دیگر میں نکلتی ہیں۔ ایک دیگر میں ہیرے جواہرات، دوسرا دیگر میں سونا، تیسرا دیگر میں مٹھی بھر مٹھی اور چوتھی دیگر میں چند ہڈیاں نکلتی ہیں۔ جن بیٹوں کی دیگوں میں سے ہیرے جواہرات اور سونا نکلتا ہے وہ بیٹے تو خوش ہوتے ہیں مگر جن کی دیگوں میں سے مٹھی اور ہڈیاں نکلتی ہیں وہ جھگڑا کرتے ہیں۔ معتبر لوگ انہیں مشورہ دیتے ہیں کہ اس میں کوئی راز ہے، تم لوگ کسی دانا شخص سے انصاف کرو۔ وہ چاروں اس معاملے کو ملک کے بادشاہ کے پاس لے جاتے ہیں جو سوچ کر اس معمر کو حل کر دیتا ہے۔ بادشاہ کہتا ہے کہ جن بیٹوں کو ہیرے جواہرات اور سونا ملا ہے وہ اسی کے مالک ہیں اور جس کے حصے میں مٹھی آئی ہے وہ باپ کی زمینیوں کا مالک ہے اور جس بیٹے کو ہڈیاں ملی ہیں وہ مال مویشیوں کا مالک ہے۔ اس فیض سے چاروں بھائی خوش ہوئے اور مل جل کر محبت سے رہنے لگے۔

فرہنگ

العاظم	معانی	العاظم	معانی	العاظم
کھاث	چارپائی	رُوبہ رُو	سامنے، موجودگی میں	مشکل، دشوار
تکرار	زبانی لڑائی	بھید	راز	موت کی سختی
چوپائے	مال مویشی			مہاجن، سود پر قرض دینے والا
				عقل مند، سیانا
				معمر، پیچیدہ بات

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

کثیر الانتخابی سوالات

دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لئے درست جواب کا انتخاب کیجئے:

1

نصاب میں شامل سبق "سیانا بادشاہ" کے مصنف ہیں:

- (الف) مرزا ادیب (ب) مرزا فرجت اللہ بیگ (ج) ڈاکٹر نبی بخش خان بلوچ (د) حکیم محمد سعید

2

ڈاکٹر نبی بخش خان بلوچ نصاب میں شامل اس سبق کے مصنف ہیں:

- (الف) بوڑھی کا کی (ب) نام دیو۔ مالی (ج) شہید (د) سیانا بادشاہ

3

نصاب میں شامل سبق "سیانا بادشاہ" مأخوذه ہے:

- (الف) مرأۃ العروس (ب) عضایین سر سید (ج) لوک کہانیاں (د) مٹی کاریا

4

نصاب میں شامل سبق "سیانا بادشاہ" لوک کہانیاں کے اس حصہ سے ماخوذ ہے:

- (الف) حصہ اول (ب) حصہ دوم (ج) حصہ سوم (د) حصہ چہارم

5

"لوک کہانیاں، حصہ اول" سے ماخوذ یہ سبق نصابی کتاب میں شامل ہے:

- (الف) بوڑھی کا کی (ب) نام دیو۔ مالی (ج) اوپنہ

6

"لوک کہانیاں" ان کی تصنیف ہے:

- (الف) مشی پریم چند (ب) ڈاکٹر نبی بخش خان بلوچ (ج) مرزا ادیب

7

انہوں نے علامہ آئی۔ آئی۔ قاضی کی سربراہی میں یونیورسٹی آف سندھ کی تعمیر اور ترقی میں اہم کردار ادا کیا:

- (الف) ڈاکٹر نبی بخش بلوچ (ب) ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان (ج) علامہ محمد اقبال

8

آپ اردو سندھی لغت اور سندھی اردو لغت کی تیاری میں معاون رہے:

- (الف) حکیم محمد سعید (ب) ڈاکٹر نبی بخش بلوچ (ج) مرزا ادیب (د) قدرت اللہ شہاب

9

انہوں نے شاہ عبدالطیف بھٹائی پر تحقیقی مجلے لکھے:

- (الف) قدرت اللہ شہاب (ب) مولوی عبدالحق (ج) ڈاکٹر نبی بخش بلوچ (د) حکیم محمد سعید

نصابی کتاب کی مشق کے کثیر الانتخابی سوالات

10

ایک ساہو کار کے بیٹھے تھے۔

- (الف) تین (ب) چار (ج) پانچ (د) چھ

11

چار دیگریں پاپوں کے نیچے دفن ہیں۔

- (الف) پلنگ کے (ب) چار پائی کے

12

ہر ایک نے کر کے اپنا اپنا پایا مقرر کر لیا۔

- (الف) اتحاد (ب) جھگڑا

13

ایک میں صرف مٹھی بھر پڑی ہے۔

- (الف) ریت (ب) دال (ج) مٹی (د) گندم

جملوں کی تشرع

جملہ 1

اس مٹی اور ہڈیوں کا ہم کیا کریں گے؟ ہم اصل ملکیت سے ضرور حصہ لیں گے۔

حوالہ سبق: یہ نشر پارہ ہماری انصافی کتاب میں شامل سبق ”سیانا بادشاہ“ سے لیا گیا ہے جس کے مصنف ڈاکٹر نبی بخش خان بلوچ ہیں۔

حوالہ مصنف: حوالہ مصنف کے لئے مرکزی خیال سے پہلے ”مختصر تعارف“ ملاحظہ کجھے۔

تشرع: ”سیانا بادشاہ“ میں ڈاکٹر نبی بخش بلوچ کا تحریر کردہ یہ جملہ انسان کی نفیات کی ترجمانی کرتا ہے۔ زر اور ز میں اکثر بھائیوں کے درمیان وجہ نزع بنتی ہیں۔ یہاں اس کہانی میں بھی ایسا ہی ہو رہا ہے۔ ایک ساہو کار مرنے سے پہلے اولاد میں جھگڑے سے بچنے کے لئے اپنی ملکیت کو چار دیگوں میں ڈال کر فلن کر دیتا ہے۔ ساہو کار کے مرنے کے بعد جب وہ پایوں کے نیچے ز میں کھو دتے ہیں تو ایک دیگر میں ہیرے جواہرات، دوسرا دیگر میں سونا، تیسرا دیگر میں مٹھی بھر مٹی اور چوتھی دیگر میں چند ہڈیاں نکلتی ہیں۔ جن کی دیگوں میں ہیرے جواہرات اور سونا نکلتا ہے وہ بیٹھ تو خوش ہوتے ہیں مگر جن کی دیگوں میں مٹی اور ہڈیاں نکلتیں ہیں وہ جھگڑا کرتے ہیں۔ اس جملے میں اسی تکرار کا اہم نکتہ بیان ہوا ہے: ”ہم اصل ملکیت سے ضرور حصہ لیں گے“ یعنی یہ ایک طرح کی دھمکی ہو گئی۔ چند لمحوں پہلے بھائیوں میں جو محبت تھی وہ چلی گئی اور مال کی محبت درمیان میں آگئی۔

USMANWEB

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

نشرپاروں کی تشریح

نشرپارہ 1

بیٹا! دھن دولت ایسی شے ہے ان کے نیچے جو بھی گڑا ہوا ہو کھود کر نکال لینا۔

حوالہ سبق: یہ نشرپارہ ہماری نصابی کتاب میں شامل سبق "سینا بادشاہ" سے لیا گیا ہے جس کے مصنف ڈاکٹر نبی بخش خان بلوچ ہیں۔

حوالہ مصنف: حوالہ مصنف کے لئے مرکزی خیال سے پہلے مختصر تعارف ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: ایک ساہو کاراپنی موت سے پہلے اپنے چار بیٹوں کا بلا کریہ الفاظ ان سے کہتا ہے۔ وہ اپنے بیٹوں کا سمجھاتا ہے کہ دولت کی وجہ سے انسان ایک دوسرے کا دشمن ہو جاتا ہے اور بہت خون خراب ہوتا ہے۔ میں نہیں چاہتا کہ تم چاروں بھائیوں میں ایسا ہو۔ اسی لئے میں نے اپنی ساری ملکیت کو چار حصوں میں تقسیم کر کے اپنی چار پانی کے نیچے فن کر دیا ہے۔ تم چاروں میرے بیٹے ہو۔ میرے دل کے لکڑے اور آنکھوں کے تارے ہو۔ میں نے اپنی ملکیت کا کوئی حصہ چھوٹا بڑا نہیں کیا۔ میں چاہتا ہوں کہ تم میرے سامنے اپنا پایہ منتخب کرلو اور اس پائے کے نیچے جو دبا ہو وہ نکال لینا، وہ اسی کا ہو گا۔ اسی پر راضی رہنا اور آپس میں جھگڑا مت کرنا اور پیار و محبت سے رہنا۔ اس فن پارہ میں اولاد کے لئے ایک باپ کی محبت کی عکاسی کی گئی ہے جو اپنی موت کے بعد بیٹوں کی بہبود کے لئے فکر مند ہے اور مرنے سے قبل ہی بیٹوں کو نصیحت کر رہا ہے۔

نشرپارہ 2

آخر ان کی تکرار بڑھنے لگی اور کسی دانا شخص کو تلاش کرنے لگے۔

حوالہ سبق اور حوالہ مصنف کے لئے نشرپارہ 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: موت کے قریب ایک ساہو کاریہ سوچ کر میرے مرنے بعد میرے بیٹے دولت کے لئے آپس میں نہ لڑیں، اپنی ملکیت کو چاروں گوں میں ڈال کر اپنی چار پانی کے پاپوں کے نیچے فن کر دیتا ہے اور بیٹوں سے کہتا ہے کہ ایک ایک پایا اپنے لئے منتخب کر لیں اور جو کچھ اس کے نیچے ہے وہ اس کا ہے۔ میرے مرنے کے بعد دولت کے لئے آپس میں نہ لڑنا۔ اس کے بیٹے بہ خوشی و رضا قریب اندازی کر کے اپنا اپنا پایا مقرر کر لیتے ہیں۔ ساہو کار کے مرنے کے بعد جب وہ پاپوں کے نیچے زمین کھو دتے ہیں تو ایک دیگر میں ہیرے جواہرات، دوسرا دیگر میں سونا، تیسرا دیگر میں مٹھی بھرمٹی اور چوتھی دیگر میں چند ہڈیاں نکلتی ہیں۔ جن کی دیگوں میں ہیرے جواہرات اور سونا نکلتا ہے وہ بیٹے تو خوش ہوتے ہیں مگر جن کی دیگوں میں مٹھی اور ہڈیاں نکلتیں ہیں وہ جھگڑا کرتے ہیں۔ معتبر لوگ انہیں مشورہ دیتے ہیں کہ اس میں کوئی راز ہے کسی دانا شخص سے انصاف کرو۔

نصابی کتاب کے مشقی سوالات

سوال 1 درج ذیل سوالات کے جواب دیجئے:

(الف) ساہو کار نے اپنے بیٹوں میں ملکیت کس طرح تقسیم کی؟

ساہو کار نے اپنی ملکیت کو چار حصوں میں تقسیم کیا۔ ایک بیٹے کو ہیرے جو ہرات، دوسرے کو سونا اور تیسرے کو زمینیں اور چوتھے کو مال مویشی دیئے۔

جواب

(ب) ساہو کار کے دو بیٹے کس بات پر سخت ناراض ہوئے؟

جواب جب ساہو کار کے چاروں بیٹوں نے اپنے اپنے حصے کی دیگیں نکالیں جو ایک کے حصے میں ہیرے جو ہرات اور دوسرے کے حصے میں سونا آیا جبکہ تیسرے کی دیگیں مٹھی بھرمٹھی اور چوتھے کی دیگیں میں چند ہڈیاں نکلیں۔ اسی لئے تیسرا اور چوتھا بیٹا سخت ناراض ہوئے۔

(ج) چاروں بھائی فیصلے کے لئے کس کے پاس گئے؟

جواب چاروں بھائی فیصلے کے لئے ملک کی بادشاہ کے پاس گئے۔



USMANWEB
ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

(و) بادشاہ نے کیا فیصلہ کیا؟

جواب بادشاہ نے فیصلہ کیا کہ جن بیٹوں کو ہیرے جو ہرات اور سونا ملا ہے وہ اسی کے مالک ہیں اور جس بیٹے کو مٹی ملی ہے وہ زمین جائداد کا مالک اور جس کو ہڈیاں ملی ہیں وہ مال موسیشیوں کا مالک ہے۔

(ه) اس کہانی سے کیا سبق ملتا ہے؟

جواب اس کہانی سے یہ سبق ملتا ہے کہ دھن دولت، ملک و جائداد فانی چیزیں ہیں، ان کے لئے آپس میں جھگڑنا نہیں چاہیے اور اگر ایسا کوئی مسئلہ آجائے تو اسے سمجھداری سے افہام و تفہیم سے حل کیا جائے۔

سوال 2 درج ذیل خالی جگہیں پڑیجھے:

جواب جواب کے لئے "کثیر الاتخابی سوالات" ملاحظہ کیجھے۔

سوال 3 ذیل کے کالم "الف" کو کالم "ب" سے ملائیے:

کالم "ب"	کالم "الف"	جواب
— سونے سے بھری ہے۔	سماں ہو کارنے اپنی ملکیت	
— باپ کی زمین سنجا لے۔	دوسری دیگ	
— جسے مٹی کی دیگ ملی وہ	پیار و محبت سے رہنے لگے۔	
— چاروں بھائی آپس میں	چاروں بھائی آپس میں	
— بیٹوں میں تقسیم کر دی۔	جنے ہڈیاں ملیں وہ	

سوال 4 دیئے ہوئے لفظی اشاروں کی مدد سے کہانی مکمل کیجھے:

بیکنگیں ، غلام ، شکار ، ہرن کا بچہ ، پیچھے دیکھنا ، ہرنی ، رحم ، چھوڑنا ، خواب ، بزرگ ، سلطنت ، موت ، انتخاب ، تخت

جواب بیکنگیں ایک غلام تھا۔ ایک دن شکار کرتے ہوئے اسے ایک خوبصورت ہرنی کا بچہ نظر آیا۔ اس نے اسے پکڑ لیا اور اپنے ساتھ لے جانے لگا۔ جب اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو اس نے ایک ہرنی دیکھی جو اس کے پیچھے پیچھے آ رہی تھی۔ ماں کی اس محبت کو دیکھ کر بیکنگیں کے دل میں رحم آ گیا اور اس نے ہرنی کے بچہ کو چھوڑ دیا جو بھاگ کر ہرنی کے پاس چلا گیا۔ رات کو بیکنگیں کو خواب میں ایک بزرگ نظر آئے جنہوں نے اس سے کہا کہ اس نے سلطنت اور موت میں سے سلطنت کا انتخاب کیا ہے۔ بعد میں بیکنگیں غزنی کے تخت پر رونق افرود زہوا۔

سوال 5 درج ذیل درست پیشات کے آگے (✓) کا نشان لگائیے:

- | | |
|-------|---|
| (✓) | جواب (الف) سماں ہو کارنے سکرات کے عالم میں بیٹوں کو بلایا۔ |
| (✗) | جواب (ب) سماں ہو کارنے ساری ملکیت دو دیگوں میں ڈالی۔ |
| (✓) | جواب (ج) چاروں بیٹوں میں ملکیت برابر تقسیم ہوئی۔ |
| (✗) | جواب (د) بادشاہ نادان تھا۔ |
| (✓) | جواب (ه) بات چار معتبر لوگوں تک پہنچی۔ |

All Classes Chapter Wise Notes

Punjab Boards | Sindh Boards | KPK Boards | Balochistan Boards

AJK Boards | Federal Boards

تمام کلاسز کے نوٹس، سابقہ پیپرز، گیس پیپرز، معمودی مشقیں وغیرہ اب آن لائن حاصل کریں
پنجاب بورڈز، فیڈرل بورڈز، سندھ بورڈز، بلوچستان بورڈز، خیبر پختونخواہ بورڈز، آزاد کشمیر بورڈز کے نوٹس فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

9th Class
Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

10th Class
Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

11th Class
Notes | Past Papers

12th Class
Notes | Past Papers

تمام کلاسز کے نوٹس سابقہ پیپرز مکمل حل شدہ مشقیں بلکل فری ڈاؤن لوڈ کریں اور کسی بھی کتاب کی سوفٹ کاپی میں حاصل کرنے کے لیے ہمارے وائس اپ گروپ کو جوائن کریں۔

WhatsApp Group 0306-8475285

www.USMANWEB.COM

www.USMANWEB.COM